8

ہندوستان: آب و ہوا، قدرتی نباتات اور جنگلاتی زندگی

(India : Climate, Vegetation and Wildlife)

آپ روزانہ اخبارات پڑھ کر، ٹی۔وی دیکھ کر یا دوسروں سے بات چیت کر کے موسم کے بارے میں معلومات حاصل کرتے ہیں۔ آپ یہ ضرور جانتے ہوں گے کہ فضا میں ہونے والی روز مرہ کی تبدیلیاں ہی موسم ہیں۔ اس میں درجۂ حرارت میں تبدیلی، بارش اور سورج کی روشنی یا دھوپ کے بارے میں معلومات وغیرہ شامل ہیں۔ مثال کے طور پر سردی یا گرمی، بادل یا دھوپ نکلنا، ہواؤں کا چلنا یا نہ چلنا وغیرہ۔ آپ نے دیکھا ہوگا کہ جب لگاتار کئی دنوں تک گرمی پڑتی ہے تو آپ کو گرم کپڑوں کی ضرورت نہیں پڑتی اور آپ ٹھنڈی چیزوں کا استعمال زیادہ پسند کرتے ہیں۔ اس کے برعکس جب بہت دنوں تک آپ کو بغیر گرم کپڑے پہنے ٹھنڈ محسوس ہوتی ہے، تیز اور سرد ہوائیں چلتی ہیں تب آپ کا گرم گرم چیزیں کھانے کو دل چاہتا ہے۔

ہندوستان کے خاص موسم درج ذیل ہیں۔

- موسم سرما (سردی) — دسمبر تا فروری
- موسم گرما (گرمی) — مارچ تا مئی
- جنوب مغربی مانسون کا موسم (برسات) — جون تا دسمبر
- لوٹتے ہوئے مانسون کا موسم (خزاں) — اکتوبر تا نومبر

موسم سرما یا سردی کا موسم

سردی کے موسم میں ٹھنڈی اور خشک ہوائیں شمال سے جنوب کی جانب چلتی ہیں۔ سورج کی کرنیں شمالی خطے پر سیدھی نہیں پڑتیں جس کی وجہ سے شمالی ہندوستان میں درجۂ حرارت کافی کم ہو جاتا ہے۔

© NCERT not to be republished

آیئے کچھ تفریح کے کام کریں

1۔ ہمارے ملک کے تمام حصوں کے لوگ اپنے اپنے علاقوں میں پائے جانے والے پھلوں کا مزے دار رس پیتے ہیں جس کو 'شربت' کہتے ہیں جو پیاس تو بجھاتا ہی ہے ساتھ ہی ساتھ جسم کو لو سے ہونے والے نقصان دہ اثرات سے بھی بچاتا ہے۔کیا آپ نے کبھی کچے آم، بیل، لیمو، املی، کوکم، فالسہ، تربوز اور دہی سے بنے مکھن کا دودھ (Buttermilk) یعنی چھاچھ، مٹھا، موری، چیش وغیرہ کا شربت پیا ہے۔کچھ لوگ آم اور کیلے کا ملک شیک بھی بناتے ہیں۔

2۔ تیز گرمی کے بعد پہلی بارش راحت لے کرآتی ہے۔ ہمارے ملک کی زیادہ تر زبانوں میں بارش سے متعلق گیت موجود ہیں جو سننے میں بہت خوشگوار ہوتے ہیں۔ بارش سے متعلق کوئی دو گیت یاد کیجیے اور اپنے دوستوں کے ساتھ مل کر انھیں گایئے۔ بارش پر پانچ گیت لکھیے یا جمع کیجیے۔

اپنے دوستوں، پڑوسیوں اور گھر والوں سے بارش اور دوسرے موسموں کے نام مختلف زبانوں میں معلوم کیجیے۔مثال کے طور پر

ورشا	—	ہندی	پاؤس	—	مراٹھی
بارش	—	اردو	بورشا	—	بنگالی

موسم گرما یا گرمی کا موسم

گرمی کے موسم میں سورج کی کرنیں اس خطے پر سیدھی پڑتی ہیں۔ درجہ حرارت بہت بڑھ جاتا ہے۔گرم اور خشک ہواؤں کو 'لو' کہتے ہیں جو دن کے وقت چلتی ہیں۔

جنوب مغربی مانسون کا موسم یا برسات کا موسم

یہ موسم مانسون کے شروع ہونے یا آگے بڑھنے سے شروع ہوتا ہے۔اس موسم میں ہوائیں بحرعرب اور خلیج بنگال سے خشکی کی طرف چلتی ہیں۔ یہ اپنے ساتھ نمی لاتی ہیں۔ جب یہ ہوائیں پہاڑوں سے ٹکراتی ہیں تو ان علاقوں میں بارش ہوتی ہے۔

اگر کسی سال مانسون کمزور پڑ جائے یا آئے ہی نہیں تو کیا ہوگا؟ صحیح جواب پر نشان لگایئے۔

- زراعت متاثر/غیر متاثر ہوگی۔
- کنوؤں میں پانی کی سطح اوپر/ نیچے ہو جائے گی۔
- گرمی زیادہ دنوں تک / کم دنوں تک ہوں گی۔

لوٹتے ہوئے مانسون یا خزاں کا موسم

اس موسم میں ہوائیں خشکی کی جانب سے واپس خلیج بنگال کی طرف لوٹنے لگتی ہیں۔ یہ لوٹتے ہوئے مانسون کا موسم ہوتا ہے۔ ہندوستان کے جنوبی حصے خاص طور پر تامل ناڈو اور آندھرا پردیش میں اس موسم میں بارش ہوتی ہے۔

© NCERT not to be republished

کسی جگہ کے موسم کے مختلف عناصر کے بارے میں متعدد سالوں تک ریکارڈ کرنے کے بعد اس جگہ کے اوسط موسمی حالات کو وہاں کی آب و ہوا کہتے ہیں۔ ہندوستان کی آب وہوا کو مانسونی آب و ہوا کہا جاتا ہے۔لفظ مانسون عربی لفظ موسم (Mausim) سے نکلا ہے۔ ہندوستان کے ٹراپیکی خطے میں واقع ہونے کی وجہ سے یہاں زیادہ تر بارش مانسونی ہواؤں سے ہوتی ہے۔ ہندوستان میں زراعت بارش پر ہی منحصر ہے۔اچھے مانسون کا مطلب ہے کافی بارش اور کثیر فصل۔

آیئے کریں

پیراگراف میں دیے گئے مقامات کی نشاندہی ہندوستان کے نقشے میں کیجیے۔

کسی مقام کی آب و ہوا اس مقام کے محلِ وقوع، بلندی، سمندر سے فاصلہ وغیرہ عوامل سے متاثر ہوتی ہے۔ اس لیے ہندوستان کی آب و ہوا میں علاقائی اختلافات دیکھنے کو ملتے ہیں۔ راجستھان کے ریگستان میں جیسلمیر اور بیکانیر بہت گرم علاقے ہیں جبکہ جموں و کشمیر میں دراس اور کارگل بے حد ٹھنڈے علاقے ہیں۔ ساحلی علاقے جیسے ممبئی اور کلکتہ میں معتدل آب و ہوا ہوتی ہے۔ وہاں پر نہ زیادہ گرمی پڑتی ہے اور نہ ہی زیادہ سردی۔ ساحل پر ہونے کی وجہ سے ان مقامات پر بہت نمی ہوتی ہے۔ صوبۂ میگھالیہ کے موسینرام (Mawsynram) میں دنیا کی سب سے زیادہ بارش ہوتی ہے جبکہ راجستھان کے جیسلمیر میں کسی سال بارش بالکل ہی نہیں ہوتی۔

قدرتی نباتات

ہم اپنے اردگرد مختلف قسم کے پیڑ پودے دیکھتے ہیں۔ ہری گھاس سے بھرے میدانوں میں کھیلنا کتنا مزے دار ہوتا ہے۔ کچھ پیڑ پودے چھوٹے چھوٹے بھی ہوتے ہیں جیسے جھاڑیاں، بیلیں، کیکٹس یا پھولدار پودے وغیرہ۔ ان کے علاوہ کچھ پیڑ بہت اونچے ہوتے ہیں جس کی بہت ساری شاخیں اور پتیاں ہوتی ہیں جیسے نیم یا آم وغیرہ یا پھر وہ پیڑ جن پر کم پتیاں ہوتی ہیں جیسے پام۔ ایسے پیڑ پودے، جھاڑیاں اور گھاس جو انسانی مداخلت یا ان کی مدد کے بغیر ہی اگتے اور پلتے بڑھتے ہیں یعنی خودرو ہوتے ہیں، قدرتی نباتات کہلاتے ہیں۔ کیا آپ یہ جان کر حیران ہوں گے کہ یہ پیڑ پودے آپس میں کیسے مختلف ہیں۔ قدرتی نباتات کی مختلف اقسام مختلف آب و ہوائی حالات پر منحصر ہوتی ہیں جس میں بارش کی مقدار کا سب سے زیادہ عمل دخل ہے۔

© NCERT not to be republished

ہندوستان میں مختلف آب وہوائی حالات ہونے کی وجہ سے قدرتی نباتات کی بھی مختلف اقسام ہیں۔ ہندوستان کی نباتات کو پانچ قسموں میں بانٹا جاسکتا ہے۔ٹراپیکی سدابہار (بارانی) جنگلات، ٹراپیکی پت جھڑ والے جنگلات، کانٹے دار جھاڑیاں، کوہستانی نباتات اور چمرنگ کے جنگلات۔

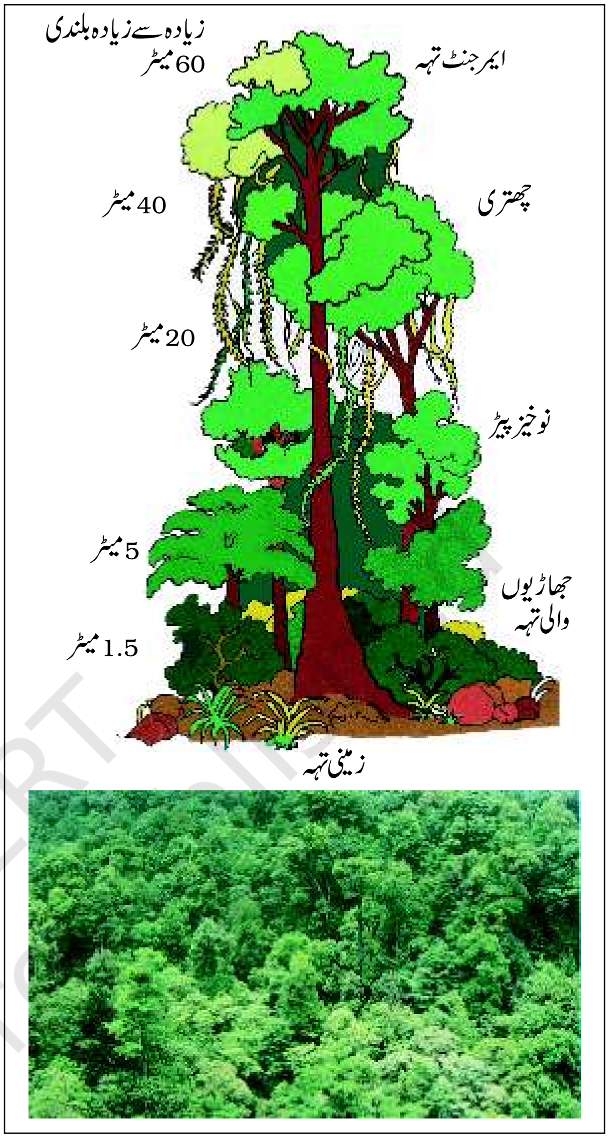

شکل 8.1: ٹراپیکی بارانی جنگلات

ٹراپیکی بارانی جنگلات

ٹراپیکی بارانی جنگلات ان علاقوں میں پائے جاتے ہیں جہاں بارش کثرت سے ہوتی ہے۔ یہ جنگلات اتنے گھنے ہوتے ہیں کہ یہاں سورج کی روشنی زمین پر نہیں پڑپاتی۔ یہاں پر پیڑوں کی بہت سی اقسام پائی جاتی ہیں۔ سال کے مختلف اوقات میں ان پیڑوں کے پتے جھڑ جھڑ کر گرتے رہتے ہیں۔ اس لیے یہ جنگلات سال بھر ہرے بھرے ہی نظر آتے ہیں۔ اسی وجہ سے انہیں سدا بہار جنگلات کہا جاتا ہے۔ شکل 8.1 کو دیکھیے۔ ان جنگلوں میں خاص کر مہوگنی، آبنوس اور روز ووڈ (Rosewood) کے جنگلات اہم ہیں۔ یہ جنگلات جزائر انڈومان اورنکو بار میں، شمالی مشرقی ریاستوں کے بعض حصوں میں اور مغربی گھاٹ کی مغربی ڈھلان پر ایک تپلی پٹی میں پائے جاتے ہیں۔

ٹراپیکی پت جھڑ والے جنگلات

ہمارے ملک کے بہت بڑے حصے پر اس طرح کے جنگلات موجود ہیں۔ ان جنگلات کو مانسونی جنگلات بھی کہا جاتا ہے۔ یہ جنگلات کم گھنے ہوتے ہیں۔ سال کے ایک خاص وقت میں ہی ان کے پتے جھڑ کر گرتے ہیں۔ ان میں سال، ساگوان، پیپل، نیم اور شیشم ہیں۔ یہ جنگلات مدھیہ پردیش، بہار،

© NCERT not to be republished

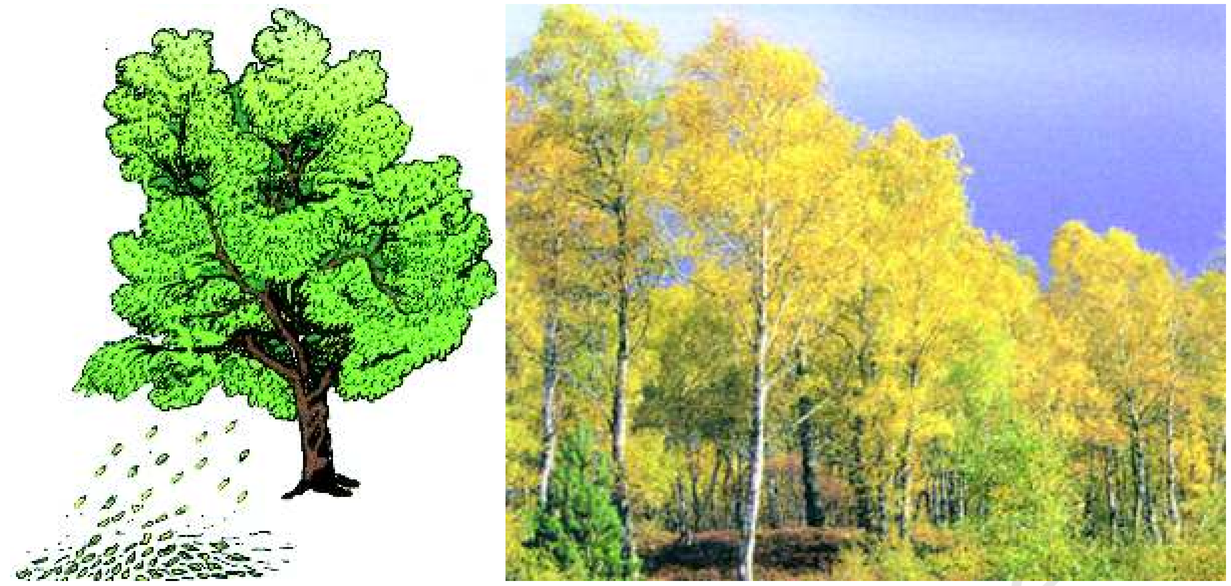

شکل 8.2: ٹراپیکی پت جھڑ والے جنگلات

جھارکھنڈ، چھتیس گڑھ، اڑیسہ اور مہاراشٹر کے کچھ حصوں میں پائے جاتے ہیں۔

کانٹے دار جھاڑیاں

اس قسم کی نباتات ایسے علاقوں میں پائی جاتی ہیں جہاں بارش کم ہوتی ہے۔ان کی پتیاں کانٹے دار ہوتی ہیں جن کی وجہ سے پانی کا اخراج کم ہوتا ہے۔ کیکٹس (Cactus)،

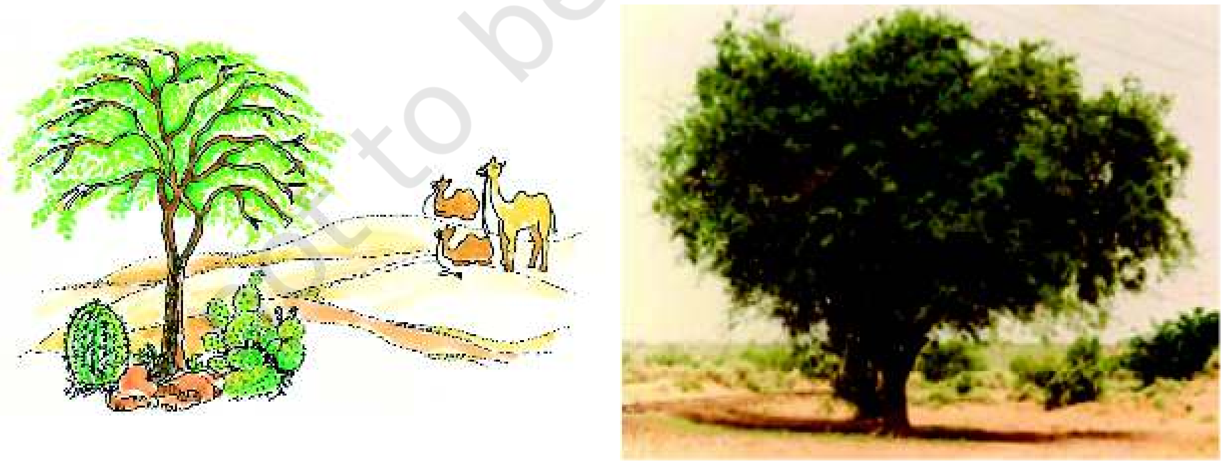

شکل 8.3 : کانٹے دار جھاڑیاں

© NCERT not to be republished

کیکر، ببول اور کَھیر (Khair) اس کی اہم قسمیں ہیں جو کہ راجستھان، پنجاب، ہریانہ، مغربی گھاٹ کی مشرقی ڈھلان اور گجرات وغیرہ میں پائی جاتی ہیں۔

کوہستانی نباتات

پہاڑوں کی بلندیاں الگ الگ ہیں اس لیے مختلف اونچائیوں پر مختلف قسم کے جنگلات ملتے ہیں۔ جیسے جیسے پہاڑوں کی بلندی بڑھتی جاتی ہے درجۂ حرارت کم ہوتا

شکل 8.4 : کوھستانی نباتات

جاتا ہے۔ 1500 میٹر سے 2500 میٹر کی اونچائی کے درمیان زیادہ تر درخت مخروطی شکل کے ہوتے ہیں۔ ان پیڑوں کو صنوبری پیڑ (Coniferous Trees) کہتے ہیں۔ ان جنگلات میں چیڑ، پائن اور دیودار کے پیڑ پائے جاتے ہیں۔

چمرنگ کے جنگلات

چمرنگ کے جنگلات کھارے پانی میں ہی زندہ رہ سکتے ہیں۔ اس لیے ہمارے چمرنگ کے جنگلات صرف مغربی بنگال کے سندربن اور جزائر انڈومان اورنکوبار میں ہی پائے جاتے ہیں۔ ان جنگلات میں پائے جانے والے درختوں کی ایک خاص قسم کا نام سندری ہے۔ اسی کے نام پر سندربن کا نام رکھا گیا ہے۔

شکل 8.5 : چمرنگ کے جنگلات

جنگلات کیوں ضروری ہیں؟

ہمارے لیے جنگلات بہت کارآمد ہوتے ہیں۔ یہ بہت سے کام انجام دیتے ہیں۔ پیڑ پودے سانس لینے کے عمل میں کاربن ڈائی آکسائیڈ جذب کرتے ہیں اور آکسیجن چھوڑتے ہیں جس سے ہم سانس لیتے ہیں۔ پیڑوں کی جڑیں مٹی کو باندھ کر رکھتی ہیں جس سے مٹی کا کٹاؤ کنٹرول میں رہتا ہے۔

جنگلات سے ہمیں فرنیچر تیار کرنے والی عمارتی لکڑی، ایندھن کی لکڑی، چارا، دواؤں کے طور پر استعمال ہونے والی جڑی بوٹیاں، لاکھ، شہد اور گوند وغیرہ حاصل ہوتا ہے۔

جنگلات جانوروں کا قدرتی مسکن ہوتے ہیں۔ درختوں کی بے رحمی سے کٹائی کی وجہ سے قدرتی نباتات کافی حد تک برباد ہوتی جا رہی ہے۔ ہمیں نئے پیڑ پودے لگانے چاہئیں اور موجودہ پیڑ پودوں کی حفاظت کرنی چاہیے۔ اور ساتھ ہی ہمیں

لیلا کے والدین نے اس کی سالگرہ کو مناتے ہوئے نیم کا ایک ننھا پودا لگایا۔ اس کے بعد ہر سالگرہ پر ایک ننھا پودا لگانے لگے۔ ان پودوں میں پابندی سے پانی دیا جاتا رہا اور ساتھ ہی گرمی، سردی اور جانوروں سے اس کی حفاظت بھی کی گئی۔ بچے بھی اس بات کا خیال رکھتے کہ ان کو کوئی نقصان نہ پہنچے۔ جب لیلا 20 سال کی ہوئی تو اس کے گھر کے آس پاس 21 خوبصورت پیڑ لگے ہوئے تھے۔ چڑیوں نے ان پر گھونسلے بنا رکھے تھے۔ پھول کھلے ہوئے تھے جن پر تتلیاں منڈلا رہی تھیں۔ بچے ان کے پھلوں سے لطف اندوز ہوتے، پیڑوں کی شاخوں پر جھولے ڈالتے اور ان کے سائے میں کھیلتے۔

شکل 8.6 : جنگلات کا استعمال

لوگوں کو پیڑ پودوں کی اہمیت سمجھانی ہوگی۔ اس کے لیے ہم کچھ خاص پروگراموں کا انعقاد کرسکتے ہیں جیسے ون مہوتسو وغیرہ۔ عام لوگوں کو اس میں شامل کرکے اپنی زمین کو ہرا بھرا بنا سکتے ہیں۔

جنگلاتی زندگی

جنگلات مختلف قسم کے جانوروں کے گھر ہیں۔ ہزاروں نوع کے جانور اور رینگنے والے جاندار، دودھ پلانے والے جانور، جل تھلیے، چڑیاں اور کیڑے مکوڑوں کی کثیر اقسام ان جنگلوں میں رہتی ہیں۔

شکل 8.7 : جنگلاتی زندگی

شیر ہمارا **قومی جانور** ہے۔ یہ ملک کے بہت سے حصوں میں پایا جاتا ہے۔ گجرات کے گیر جنگلات ایشیائی شیروں کا مسکن ہیں۔ ہاتھی اور ایک سینگ والے گینڈے کو آسام کے جنگلوں میں دیکھا جاسکتا ہے۔ ہاتھی کیرلا اور کرناٹک میں بھی پائے جاتے ہیں۔ اونٹ اور جنگلی گدھے عظیم ریگستان اور کچھ کی رن (Rann of Kuchchh) میں پائے جاتے ہیں۔ جنگلی بکرے و بکریاں، برفانی تیندوا اور بھالو

وغیرہ ہمالیہ کے علاقے میں پائے جاتے ہیں۔ ان کے علاوہ اور بھی بہت سے دوسرے جانور جیسے بندر، بھیڑیے، گیدڑ، نیل گائے، چیتل وغیرہ بھی ہمارے ملک میں پائے جاتے ہیں۔

ہندوستان میں چڑیاں بھی کثیر تعداد میں پائی جاتی ہیں۔ مور ہمارا **قومی پرندہ** ہے۔ دوسری عام چڑیاں طوطا، کبوتر، مینا، ہنس، بلبل اور بطخ ہیں۔ ہمارے یہاں اور کئی پرندوں کی جائے پناہ (Bird Sanctuaries) بڑی تعداد میں بنائے گئے ہیں۔ ان کا مقصد چڑیوں کو ان کی قدرتی پناہ گاہ مہیا کرنا ہے۔ یہاں پرندے شکاریوں سے بھی بچے رہتے ہیں۔ کیا آپ اپنے علاقے میں پائی جانے والی پانچ چڑیوں کے نام بتا سکتے ہیں؟

ہندوستان میں سینکڑوں قسم کے سانپ پائے جاتے ہیں۔ ان میں کوبرا اور کریٹ اہم ہیں۔ شکار کرنے اور جنگلات کو کاٹے جانے کی وجہ سے ہی ہندوستان کے جانوروں کی بہت سی اقسام ختم ہونے کے در پر ہیں۔ اور متعدد قسمیں تو ختم بھی ہو چکی ہیں۔

ان کے بچائے رکھنے کے لیے بہت سے قومی پارک، جائے پناہ اور حیاتیاتی کرّہ کی تحفظ گاہیں تعمیر کی گئی ہیں۔ حکومت نے بھی پروجیکٹ ٹائیگر (شیر) اور پروجیکٹ الیفینٹ (ہاتھی) ان جانوروں کو بچانے کے لیے ہی شروع کیے ہیں۔ کیا آپ ہندوستان کی کچھ جانداروں کی تحفظ گاہوں (Wild Life Sanctuaries) کے نام بتا سکتے ہیں اور ان کو نقشہ پر بھی دکھا سکتے ہیں؟

آپ بھی جنگلاتی زندگی کو بچانے میں مدد کر سکتے ہیں۔ آپ جانوروں کے جسم کے حصوں جیسے ہڈیاں، سینگ، فر، کھال اور پروں سے بننے والی چیزیں نہ خریدیں۔
ہر سال اکتوبر کا پہلا ہفتہ ہم جنگلاتی زندگی ہفتہ (Wildlife week) عالم حیوانیات (Animal Kingdom) کے مسکن (Habitats) کے تحفظ کی آگاہی کے لیے مناتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

سملی پال کے محفوظ جنگلات میں بڑے پیمانہ پر ناجائز شکار ہونے کا دعویٰ

اترانچل سے شیر غائب ہو رہے ہیں

کیا مرکز جنگلات کی زندگی کے دیوانوں کو خوش کر پائے گا؟

IS ORISSA'S SIMILIPAL RESERVE HEADING THE SARISKA WAY

اور زیادہ سرسکا بنائے جائیں گے

حالات نازک شیروں کے گھاس کے میدان غائب

شیروں کے لیے محفوظ علاقوں سے گاؤں ہٹائے جائیں

STRAIGHT ANSWERS

SUNITA NARAIN
Chairman, Tiger Task Force

How did the PM react to the suggestions of the task force?
The PM reacted in a positive manner. We had made seven recommendations in our report and the PM accepted all of them.

شیروں کا قضیہ: ناجائز شکار پر روک کے لیے کیا ہمارے اقدامات کافی ہیں؟

ٹاسک فورس کی دو روزہ میٹنگ

?

لق لق۔ ایک مهاجر پرنده

مہاجر پرندے

ہمارے ملک میں ہر سال موسم سرما میں بہت سے پرندے گرم علاقوں سے آجاتے ہیں۔ جیسے حوصل (Pelican) سائبیریائی سارس، لق لق (Stork)، لال لم ٹنگو (Flamingo)، نوک دُم بطخ (Pintial)، بطخ (Duck)، لمبی چونچ والی مرغابی (Curlew) وغیرہ ہیں۔ سائبیریائی سارس سائبیریا سے اڑ کر آتے ہیں۔ یہ دسمبر میں آتے ہیں اور شروع مارچ تک رہتے ہیں۔

مشقیں

1۔ درج ذیل سوالوں کے مختصر جواب لکھیے۔

(a) ہندوستان میں کون سی ہوائیں بارش لاتی ہیں؟ یہ اتنی ضروری کیوں ہیں؟

(b) ہندوستان کے مختلف موسموں کے نام بتایئے۔

(c) قدرتی نباتات کیا ہیں؟

(d) ہندوستان میں پائی جانے والی مختلف قسم کی نباتات کے نام بتایئے۔

(c) سدابہار جنگلات اور پت جھڑ والے جنگلات میں کیا فرق ہے؟

(f) ٹراپیکی بارانی جنگلات کو سدابہار جنگلات کیوں کہا جاتا ہے؟

2۔ صحیح جوابات پر نشان لگایئے۔

(a) دنیا کی سب سے زیادہ بارش کہاں ہوتی ہے؟

(i) ممبئی (ii) آسنسول (iii) موسینرام

(b) چمرنگ کے جنگلات کہاں پنپتے ہیں۔

(i) کھارے پانی میں (ii) تازہ پانی میں (iii) گندے پانی میں

(c) مہوگنی اور روز ووڈ کے درخت کہاں پائے جاتے ہیں؟

(i) چمرنگ کے جنگلات میں

(ii) ٹراپیکی پت جھڑ والے جنگلات میں

(iii) ٹراپیکی سدابہار جنگلات میں

(d) جنگلی بکرے وبکریاں اور برفانی تیندوے کہاں پائے جاتے ہیں۔

(i) ہمالیائی خطے میں

(ii) جزیرہ نمائی خطے میں۔

(iii) گیر کے جنگلات میں

(e) جنوب مغربی مانسون کے زمانے میں نمی سے بھری ہوائیں کہاں سے کہاں چلتی ہیں؟

(i) خشکی سے سمندر کی جانب

© NCERT not to be republished

(ii) سمندر سے خشکی کی جانب

(iii) پٹھار سے میدانوں کی جانب

3۔ خالی جگہوں کو بھریئے۔

(a) گرمی کے موسم میں دن کے دوران چلنے والی گرم اور خشک ہوائیں ________________ کہلاتی ہیں۔

(b) آندھرا پردیش اور تامل ناڈو کے صوبوں میں ________________ کے موسم میں زیادہ بارش ہوتی ہے۔

(c) گجرات کے ________________ کے جنگلات ________________ کا مسکن ہیں۔

(d) چمرنگ کے جنگلات میں پائی جانے والی جانی پہچانی نوع (Species) ________________ ہے۔

(e) ________________ کو مانسونی جنگلات بھی کہتے ہیں۔

برائے تفریح

1۔ اپنے اردگرد میں پائے جانے والے پیڑوں کے ناموں کی ایک فہرست بنایئے اور پیڑ پودوں، جانوروں اور چڑیوں کی تصویریں جمع کیجیے اور انھیں اپنی کاپی میں چپکایئے۔

2۔ اپنے گھر کے پاس ایک پودا لگایئے اور کئی مہینے تک اس میں ہونے والی تبدیلی کو درج کیجیے۔

3۔ کیا آپ کے علاقے میں کوئی مہاجر چڑیا آتی ہے؟ اس کو پہچاننے کی کوشش کیجیے۔ موسم سرما میں چوکس رہیے۔

4۔ اپنے شہر کے چڑیا گھر یا کسی قریبی جنگل یا جانداروں کی تحفظ گاہ میں اپنے بڑوں کے ساتھ جایئے۔ جنگلاتی زندگی کی مختلف اقسام کو دیکھیے۔

© NCERT not to be republished